گرامر برائے صفحہ 1b **کمزور افعال: وَهَبَ**

اگر کسی کا ہاتھ کمزور ہو تو وہ انسان بھی کمزور ہو تا ہے۔ اسی طرح جس فعل میں کمزور حرف ہو، وہ فعل کمزور کہلا تا ہے۔ کمزور حروف والے افعال کی تین قسمیں اہم ہیں:

جن کے شروع میں کمزور حرف ہو: **وَهَبَ، وَجَدَ، وَلَدَ،...**

جن کے بیچ میں کمزور حرف ہو: **قَالَ، كَانَ، تَابَ، ...**

جن کے آخر میں کمزور حرف ہو: **دَعَا، هَدٰى، رَضِيَ، ...**

ایسے افعال قرآن میں کل تقریباً 9000 بار آئے ہیں، یعنی تقریباً ہر لائن میں 1 بار! اس لیے ان کو شوق سے سیکھیے۔

کمزور حروف کیوں؟ کیونکہ ان 3 حروف کی آواز ایسے نکلتی ہے جیسے بہت ہی کمزور اور بیمار آدمی کی!! (اووو، آآآ، ای ی ی!) کمزور حروف تھک جاتے ہیں، اس لیے غائب ہو جاتے ہیں یا آرام کرنے چلے جاتے ہیں!!! مگر ان کی خوبصورتی یہ ہے کہ یہ ایک ٹیم میں کام کرتے ہیں، یہ بدلتے رہتے ہیں ایک دوسرے سے! یہ سب اس لیے کرتے ہیں تاکہ آپ کو پڑھنے میں آسانی ہو!!

آیئے اب ہم ایسے کمزور فعل کو سیکھتے ہیں جس کے شروع میں کمزور حرف ہے جیسے **وَهَبَ**۔

اس کے صیغے بناتے وقت یہ خیال رکھیے:

- ماضی کی چابی: **وَهَبَ**۔ اس کے صیغے ویسے ہی بنیں گے جیسے **فَتَحَ فَتَحُوْا** وغیرہ۔ اس میں کوئی نئی چیز نہیں ہے۔
- مضارع کی چابی: **فَتَحَ يَفْتَحُ** کے جیسا **وَهَبَ يَوْهَبُ** بنے گا۔ البتہ یہاں بولنے میں آسانی کرنے کے لیے عربوں نے واوٗ کو نکال کر اس کو **يَهَبُ** بنا دیا! گویا واوٗ تھک کر غائب ہو گیا۔ اب آپ **يَوْهَبُ** کے بجائے آسانی سے کہیے **يَهَبُ**! اب اس چابی سے بقیہ صیغے آپ بنا سکتے ہیں!
- امر کی چابی: **يَهَبُ** کا یاء گرایئے اور آخری حرف کو ساکن کیجیے: **هَبْ**! اب اس چابی سے بقیہ صیغے آپ بنا سکتے ہیں!
- اسم **فَاعِل** اور اسم **مَفْعُول** کی طرح **وَاهِب** اور **مَوْهُوْب** بنیں گے۔ یہاں کوئی تبدیلی نہیں، الحمدللہ۔

19 وَهَبَ: اس نے عطا کیا

(خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فعل ماضٍ		فعل مضارع		فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	
وَهَبَ	اس نے عطا کیا	يَهَبُ	وہ عطا کرتا ہے	هَبْ	عطا کر!
وَهَبُوْا	ان سب نے عطا کیا	يَهَبُوْنَ	وہ سب عطا کرتے ہیں	هَبُوْا	عطا کرو!
وَهَبْتَ	آپ نے عطا کیا	تَهَبُ	آپ عطا کرتے ہیں	لَا تَهَبْ	مت عطا کر!
وَهَبْتُ	میں نے عطا کیا	أَهَبُ	میں عطا کرتا ہوں	لَا تَهَبُوْا	مت عطا کرو!
وَهَبْتُمْ	آپ سب نے عطا کیا	تَهَبُوْنَ	آپ سب عطا کرتے ہیں	وَاهِب	عطا کرنے والا
وَهَبْنَا	ہم سب نے عطا کیا	نَهَبُ	ہم سب عطا کرتے ہیں	مَوْهُوْب	جس کو عطا کیا گیا
وَهَبَتْ	اس عورت نے عطا کیا	تَهَبُ	وہ عورت عطا کرتی ہے	وَهْب	عطا کرنا

عربی بول چال

هَلْ وَهَبَ؟ — نَعَمْ، وَهَبَ.

هَلْ وَهَبُوْا؟ — نَعَمْ، وَهَبُوْا.

هَلْ وَهَبْتَ؟ — نَعَمْ، وَهَبْتُ.

هَلْ وَهَبْتُمْ؟ — نَعَمْ، وَهَبْنَا.

کلاس کے بعد آپس میں سوالات وجوابات کیجیے:

- فعل مضارع: هَلْ يَهَبُوْنَ زَيْدًا؟ نَعَمْ، يَهَبُوْنَ زَيْدًا.
- فعل أمر: هَبْ زَيْدًا! سَوْفَ أَهَبُ زَيْدًا.
- اسم فاعل/اسم مفعول: هَلِ اللّٰهُ وَاهِبٌ؟ نَعَمْ، اَللّٰهُ وَاهِبٌ.

وَهَبَ ہی کی طرح وَضَعَ (اس نے رکھا) کا پورا ٹیبل بنایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔